انڈیا گیٹ پر نصب ہوگا سبھاش چندر بوس کا مجسمہ

23 جنوری کو وزیراعظم کے ہاتھوں ہولوگرام مجسمہ کی نقاب کشائی

نئی دہلی (یو این آئی)

انڈیا گیٹ گول چکر پر واقع تاریخی چھتری میں 23 جنوری کو نیتا جی سبھاش چندر بوس کی یوم پیدائش پر ان کی ہولوگرام مجسمے کی نقاب کشائی کی جائے گی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے اس سے پہلے ٹوئٹ کرکے وہاں نیتا جی کا گرینائٹ مجسمہ بنانے کا اعلان کیا تھا۔ مسٹر مودی نے اپنے ٹوئٹ میں لکھا کہ ’ایسے موقع پر جب پوری قوم نیتا جی کی 125ویں یوم پیدائش منا رہی ہے، تب مجھے یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ انڈیا گیٹ پر گرینائٹ سے بنا ان کا عظیم الشان مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ یہ ان کے تئیں ہندوستان کے شکرگزاری کی علامت ہوگی۔ ٹوئٹر پر اعلان کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ہولوگرام مجسمہ اس وقت تک موجود رہے گا جب تک وہاں نیتاجی کا عظیم الشان مجسمہ نصب نہیں ہوجاتا۔ اس سلسلے میں وزیراعظم نے ایک اور ٹوئٹ میں لکھا کہ جب تک نیتاجی کا عظیم مجسمہ مکمل نہیں ہوتا، ان کا ایک ہولوگرام مجسمہ اسی جگہ رہے گا۔ میں اس ہولوگرام مجسمے کی نقاب کشائی 23 جنوری کو نیتاجی کی یوم پیدائش پر کروں گا۔ اس کے ساتھ انہوں نے چھتری کے نیچے گرینائٹ اور ہولوگرام کے مجسموں کی تصویریں بھی شیئر کی ہیں۔ سرکاری اطلاع کے مطابق انڈیا گیٹ پر نصب کیا جانے والا مجسمہ 28 فٹ کا ہوگا۔ اس سے پہلے انڈیا گیٹ کی تاریخی چھتری کے نیچے برطانیہ کے بادشاہ جارج پنجم کا مجسمہ ہوا کرتا تھا۔ اسے 1968 میں حکومت نے وہاں سے ہٹا دیا تھا۔ ہندوستان اس سال آزادی کی 75ویں سالگرہ کے موقع پر آزادی کا امرت مہوتسو منا رہا ہے۔

یہ ہولوگرام مجسمہ اس وقت تک موجود رہے گا جب تک وہاں نیتاجی کا عظیم الشان مجسمہ نصب نہیں ہوجاتا۔

اس سے پہلے انڈیا گیٹ کی تاریخی چھتری کے نیچے برطانیہ کے بادشاہ جارج پنجم کا مجسمہ ہوا کرتا تھا۔ جسے 1968 میں حکومت نے وہاں سے ہٹا دیا تھا۔

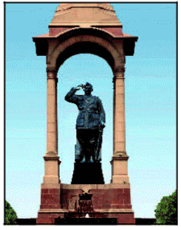

تکونیا تشدد معاملہ

کسانوں پر درج مقدمات میں ملزمان کیخلاف فرد جرم عائد

لکھیم پور کھیری (ایس این بی)

تکونیا تشدد معاملے کے دوسرے مقدمہ میں تفتیشی افسر نے 1300 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ سی جے ایم کی عدالت میں داخل کی ہے۔ چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد 4 ملزمان کے خلاف قتل، بلوہ، آگ زنی وغیرہ کی دفعات کے تحت مقدمہ چلے گا۔ چاروں ملزمان پر تین افراد کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالنے کا الزام ہے۔ پیش کی گئی چارج شیٹ میں تین ملزمان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ وہ جلد ہی جیل سے رہا ہوسکتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ 3/اکتوبر کو تکونیا میں تشدد کے دوران گاڑیوں سے کچل کر چار کاشتکاروں و ایک صحافی سمیت 8 افراد کی موت ہوگئی تھی۔ ان میں تین افراد بی جے پی کے کارکن تھے۔ اس معاملے میں کاشتکار کی طرف سے درج کرائے گئے مقدمہ میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر ٹینی کے بیٹے آشیش مشر سمیت 13 ملزمان ہیں۔ اس مقدمہ میں 3/جنوری کو تفتیشی افسر نے سی جے ایم کی عدالت میں پانچ ہزار صفحات پر مشتمل چارج شیٹ داخل کی تھی۔ ادھر پہلے مقدمہ کے ملزم سمت جیسوال کی طرف سے کاشتکاروں کے خلاف دوسرا مقدمہ درج کرایا گیا تھا جس میں الزام ہے کہ 20-25 نامعلوم افراد نے تین بی جے پی کارکنوں کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا تھا۔ مقدمہ دفعہ 147، 323، 324، 336 و 302 تعزیرات ہند کے تحت درج کیا گیا تھا۔ تفتیش کے دوران 143، 148، 149، 109، 114، 325، 427، 436 و 504 کی دفعات کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ تفتیش کے دوران قریب 45 گواہوں کے بیان بھی قلمبند کیے گئے ہیں۔ ایس آئی ٹی نے اس مقدمہ کے سلسلے میں 7 افراد کو گرفتار کیا تھا جو اس وقت جیل میں بند ہیں۔ اس مقدمہ میں آج تفتیشی افسر شیام کمار پال نے 300 صفحات پر مشتمل چارج شیٹ سی جے ایم کی عدالت میں داخل کی ہے۔ چارج شیٹ میں آشیش مشر کے ڈرائیور ہری اوم مشر سمیت تین بی جے پی کارکنوں کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالنے، گاڑیوں میں توڑ پھوڑ اور آتش زنی کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ تفتیشی افسر نے موضع گوگاواں تھانہ بھیرا کے رہنے والے وچتر سنگھ، گروندر سنگھ ساکن مکارم پور علی گنج کوتوالی گولا، گرپریت سنگھ ساکن بنشی نگر کوتوالی پلیا اور کمل جیت سنگھ ساکن پنچھی فارم کوتوالی پلیا پر قتل، بلوہ، آگ زنی، توڑ پھوڑ اور اکسانے سمیت کئی دفعات میں چارج شیٹ داخل کی ہے جبکہ اس کیس کے ملزم رنجیت سنگھ، اوتار سنگھ وسونو کو جانچ کے دوران بے قصور پایا گیا ہے۔ تفتیشی افسر شیام کمار پال نے انچارج سی جے ایم مونا سنگھ کی عدالت میں عرضی دے کر تینوں ملزمان کو رہا کیے جانے کی گزارش کی۔ انچارج سی جے ایم مونا سنگھ نے رہائی کا آرڈر جاری کردیا ہے۔ مقدمہ میں تفتیش ابھی جاری ہے۔

یوپی میں ’آپ‘ کی تیسری فہرست میں 33 امیدوار شامل

لکھنؤ (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے جمعہ کو اتر پردیش اسمبلی انتخابات کے لئے 33 امیدواروں کی تیسری فہرست جاری کی۔ پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور ریاستی انچارج سنجے سنگھ نے یہاں پارٹی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ایک سابق آئی اے ایس، دو ڈاکٹر، 9 پوسٹ گریجویٹ اور 13 گریجویٹ امیدواروں کو تیسری فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ امیدواروں میں آٹھ جنرل زمرہ، چار مسلم کمیونٹی، 11 او بی سی، 10 ایس سی زمرہ کے امیدواروں کو جگہ دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے اب تک 203 امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ عام آدمی پارٹی نے اب تک سب سے زیادہ اہل امیدوار دیے ہیں۔ باقی 200 امیدواروں کی فہرست آنے والے دنوں میں جاری کی جائے گی۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ سیاست کے بارے میں لوگوں کے ذہن میں ایسا منفی تصور گھر کر گیا ہے کہ اس میں اچھے لوگ نہیں آتے، سیاست صرف برے لوگوں کے لیے رہ گئی ہے۔

امر جوان جیوتی مشعل نیشنل وار میموریل میں ضم

نئی دہلی (ایجنسیاں)

امر جوان جیوتی مشعل کو آج نیشنل وار میموریل کی مشعل میں ضم کردیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کے ایک بڑے فیصلے کے بعد جمعہ کو اس کی رسمی کارروائی مکمل ہوگئی۔ واضح رہے کہ 1971 کی جنگ میں ہندوستانی فوجیوں نے پاکستان کو شکست دی۔ اس کے بعد بنگلہ دیش بنا۔ امر جیوتی میموریل 50 سال سے زیادہ عرصے سے شہیدوں کو یاد کیا جاتا رہا ہے۔ حکومت کے اس فیصلے پر سابق فوجیوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل پی جے ایس پنو نے کہا کہ حکومت کا یہ فیصلہ بہت اچھا ہے۔ ٹرانسفر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، عزت وہ ہوتی ہے جہاں فوجیوں کے نام لکھے ہوں۔ نیشنل وار میموریل واحد جگہ ہے جہاں فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جانا چاہیے۔ امر جوان جیوتی میں 50 سال سے زیادہ عرصے تک جلنے والے مشعل کو 1971 کی ہند- پاکستان جنگ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

امر جوان جیوتی کو بجھانے کی بات غلط: حکومت

نئی دہلی، (یواین آئی) امر جوان جیوتی کے سلسلہ میں کانگریس کے اعتراض پر جمعہ کو مرکزی حکومت نے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کو وقف اس اکھنڈ جیوتی کو بجھایا نہیں جارہا ہے بلکہ اسے نیشنل وار میموریل میں جیوتی شامل کیا جائے گا۔ ذرائع نے کہا کہ انڈیا گیٹ پر درج نام صرف کچھ شہدا کے ہیں جنہوں نے پہلی جنگ عظیم اور اینگلو۔ افغان جنگ میں انگریزوں کیلئے لڑائی لڑی تھی اور اس طرح یہ ہماری نوآبادیاتی ماضی کی علامت ہیں۔ 1971 کی جنگ کے شہدا کو خراج عقیدت دینے کے لئے لو جلتے ہوئے دیکھنا ایک عجیب بات تھی لیکن انڈیا گیٹ پر ان کے کسی بھی نام کا ذکر نہیں تھا۔ سرکاری ذرائع نے مسٹر گاندھی کے امر جوان جیوتی پر اعتراضات کے بعد کہا کہ المیہ یہ ہے کہ جن لوگوں نے سات دہائی تک نیشنل وار میموریل نہیں بنایا، وہ اب اس وقت شور مچا رہے ہیں جب ہمارے شہدا کیلئے صحیح جگہ پر انہیں خراج عقیدت دیا جارہا ہے۔ ذرائع نے کہا کہ امر جوان جیوتی کی لو کے بارے میں بہت ساری غلط خبریں پھیلائی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1971 اور اس کے پہلے اور بعد کی جنگوں سمیت تمام جنگوں میں ہندستانی شہدا کے نام نیشنل وار میموریل میں لکھے گئے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے اس سے پہلے ٹوئٹ کیا کہ نہایت دکھ کا موضوع ہے کہ ہمارے بہادر جوانوں کیلئے جو امر جیوتی جلتی تھی وہ آج بجھ جائے گی۔

بی جے پی میں شامل ہوکر اپرنا نے ملائم کی دعائیں لیں

لکھنؤ (یو این آئی)

حال ہی میں بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد دہلی سے لکھنؤ پہنچی اپرنا یادو نے جمعہ کو ایس پی کے بانی ملائم سنگھ یادو سے ملاقات کی اور ان سے دعائیں لیں۔ ذرائع کے مطابق لکھنؤ پہنچ کر اپرنا نے سب سے پہلے گھر کے سربراہ ملائم سنگھ سے ملاقات کی۔ اس دوران ملائم نے اپنی چھوٹی بہو کو نئی سیاسی اننگ کی کامیابی کے لیے دعا دی۔ غور طلب ہے کہ اپرنا نے 19 جنوری کو دہلی میں بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اتر پردیش کے پچھلے اسمبلی انتخابات میں انہوں نے ایس پی کے ٹکٹ پر لکھنؤ کینٹ سیٹ سے الیکشن لڑا تھا۔

امر جوان جیوتی کو بجھانا تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی کوشش: کانگریس

نئی دہلی (ایجنسیاں)

انڈیا گیٹ پر گزشتہ 50 سالوں سے جلتی امر جوان جیوتی کو جمعہ کو نیشنل وار میموریل پر جلائی جانے والی جیوتی کے ساتھ ملا دیا گیا۔ مودی حکومت کے اس فیصلے کو لے کر ایک تنازع کھڑا ہوگیا ہے۔ کانگریس کے لیڈر منیش تیواری نے حکومت پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ کیا جارہا ہے وہ ایک قومی المیہ ہے۔ تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ وار میموریل مشعل میں امر جوان جیوتی کو شامل کرنے کا مطلب تاریخ کو مٹا دینا ہے۔ منیش تیواری نے کہا کہ بی جے پی نے نیشنل وار میموریل بنایا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ امر جوان جیوتی کو بجھا سکتے ہیں۔ ادھر راہل گاندھی نے ٹوئیٹ کرکے کہا کہ کچھ لوگ حب الوطنی اور قربانی کو نہیں سمجھ سکتے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ امرجیوتی جو ہمارے بہادر سپاہیوں کے لیے جلتی تھی، آج بجھ جائے گی۔ کچھ لوگ حب الوطنی اور قربانی کو نہیں سمجھ سکتے - کوئی بات نہیں... ہم اپنے سپاہیوں کے لیے امر جوان جیوتی کو ایک بار پھر جلا دیں گے۔ مرکزی حکومت کے اس فیصلے کو لے کر سوشل میڈیا پر بھی لوگ طرح طرح کی رائے ظاہر کررہے ہیں۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ حکومت کا یہ قدم درست ہے اور انگریزوں نے انڈیا گیٹ کی تعمیر کے بجائے اسے نیشنل وار میموریل میں ہی رکھا جائے۔ ساتھ ہی ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو یہ مانتا ہے کہ انڈیا گیٹ میں رکھی امر جوان جیوتی لوگوں کے دلوں میں بسی ہے اور اس سے یادیں وابستہ ہیں۔ ایسے میں وار میموریل پر الگ سے مشعل جلایا جاسکتا تھا۔

جائیداد پر ہندو بیٹی کا حق ہوا مضبوط

ہندو وارث ایکٹ کے تحت سپریم کورٹ نے سنایا فیصلہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص بغیر مرضی کے مرجائے تو بھی اس کی جائیداد پر اس کی بیٹی کا حق ہے۔ ایسے معاملات میں جائیداد پر بیٹی کا حق دوسرے وارثوں سے زیادہ ہوگا۔ فیصلہ ہندو وارث ایکٹ کے تحت ہندو خواتین اور بیواؤں کے حقوق سے متعلق تھا۔ جسٹس ایس عبدالنذیر اور جسٹس کرشنا مراری کی بنچ کے سامنے سوال یہ تھا کہ اگر متوفی کی جائیداد کا کوئی دوسرا قانونی وارث نہ ہو اور اس نے اپنی وصیت نہ کی ہو تو کیا بیٹی کا جائیداد پر حق ہوگا۔ بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اگر ایسے شخص کی جائیداد خود حاصل کی گئی ہے یا خاندانی جائیداد میں تقسیم کے بعد حاصل کی گئی ہے، تو اسے وارث کے قوانین کے تحت حوالے کیا جائے گا اور ایسے شخص کی بیٹی کو اس جائیداد پر دوسرے ورثاء کے حق سے پہلے ہوگا۔ یہ معاملہ اس لیے بھی دلچسپ تھا کہ مارپا گوندر کی موت 1949 میں ہوگئی، جب ہندو وارث ایکٹ نافذ نہیں ہوا تھا۔ یہ ایکٹ 1956 میں بنایا گیا۔ اس فیصلے میں سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ اس فیصلے کا اطلاق ایسے معاملات پر بھی ہوگا جن میں متعلقہ شخص کی موت ایکٹ کے نفاذ سے پہلے ہوچکی تھی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس ایکٹ کا مقصد ہندو قانون کو وضع کرنا ہے تاکہ یہ ثابت کیا جاسکے کہ جائیداد کے حق کے سوال پر مردوں اور عورتوں کے درمیان مکمل مساوات ہے اور خواتین کو بھی مکمل حقوق حاصل ہیں۔

سری نگر میں ’ویک اینڈ لاک ڈاؤن‘ نافذ

سرینگر (صریر خالد/ ایس این بی)

کووڈ کی تازہ لہر میں کسی بھی قسم کا ٹھہراؤ نہ آنے پر وادیٔ کشمیر میں جمعہ کی دوپہر کو سرکاری انتظامیہ کے پیشگی اعلان کردہ شیڈول کے مطابق ’ویک اینڈ لاک ڈاؤن‘ نافذ ہوگیا۔ دن کے 2 بجے کے بعد ’ویک اینڈ‘ لاک ڈاؤن کے نفاذ کے ساتھ ہی تمام بازار سنسان نظر آئے اور سڑکوں پر ٹریفک کا رش بھی تھم گیا جس کے اب پیر کی صبح کو ہی بحال ہونے کا امکان ہے۔ پولیس اور سیول انتظامیہ کی گاڑیاں 2 بجے سے قبل ہی شہر کے مختلف بازاروں کا گشت کرتے ہوئے لاک ڈاؤن کے نفاذ کا اعلان کررہی تھیں۔ 2 بجنے کے ساتھ ہی تمام بازاروں کے دکاندار شٹر گرانے لگے اور 3 بجتے بجتے تمام بازار بند ہوچکے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ کہیں کہیں سرکاری اہلکاروں کو زبردستی دکانیں بند کرانا پڑیں اور خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی گئی۔ بازار بند ہونے کے ساتھ ساتھ سڑکوں پر بھی ٹریفک کی نقل وحمل کم اور پھر تقریباً ختم ہوگئی۔ چنانچہ سرکاری انتظامیہ نے لاک ڈاؤن کے نفاذ کا اعلان پیشگی کیا ہوا تھا لہٰذا آج ویسے بھی کم ہی لوگ بازار آئے ہوئے تھے۔ سرینگر کے علاوہ وادی کے دیگر ضلع صدر مقامات اور قصبہ جات میں بھی 2 بجے کے بعد بازار بند ہوگئے اور سڑکوں پر بھی ٹرانسپورٹ کی نقل وحمل تھم گئی۔ اننت ناگ، کولگام، پلوامہ، شوپیان، بڈگام، بانڈی پورہ، بارہمولہ اور کپواڑہ جیسے علاقوں سے ذرائع نے بتایا کہ ان سبھی اضلاع میں جمعہ کی نماز کے فوری بعد دکانیں بند ہوگئیں اور لوگ گھروں کو لوٹ رہے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ ملک بھر کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی کورونا معاملوں میں آئے روز بے تحاشا اضافہ درج ہورہا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر سرکاری انتظامیہ نے گزشتہ ہفتے سے ’ویک اینڈ لاک ڈاؤن‘ نافذ کیا تھا۔ بعد ازاں اس نہ صرف ویک اینڈس پر لاک ڈاؤن جاری رکھنے کا حکم جاری کیا گیا تھا بلکہ جمعہ بعد دوپہر سے ہی پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ لیا گیا تھا۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ چونکہ سرینگر وائرس سے پلید علاقوں میں سرفہرست ہے لہٰذا یہاں پیر کے بعد بھی لاک ڈاؤن نافذ رہنے کا امکان ہے تاہم ان ذرائع نے کہا کہ ابھی اس بارے میں کوئی حتمی فیصلہ لینا باقی ہے۔

مدھیہ پردیش کے کھنڈوا میں مسلم کنبے پر حملہ

کھنڈوا (ایجنسیاں)

مدھیہ پردیش کے کھنڈوا میں ایک مسلم کنبہ کے گھر کو آگ لگانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کنبہ کے گھر کو صرف اس لیے جلا دیا گیا ہے کہ وہ مسلمان ہیں۔ ساتھ ہی اس پر گاؤں چھوڑنے کا دباؤ بھی بنایا جارہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم عادی مجرم ہے۔ معاملہ درج کیا گیا ہے اور ملزم کی تلاش جاری ہے۔ جانکاری کے مطابق کھنڈوا کے کوڈیا ہنومان مندر کے پاس رہنے والے ایک مسلم کنبہ پر حملہ کیا گیا۔ الزام ہے کہ ان سے کہا گیا کہ اب مسلمانوں کو یہاں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کے بعد مسلم کنبہ کے گھر اور آٹو کو آگ لگا دی گئی۔ متاثرہ مسلم کنبہ کا کہنا ہے کہ وہ یہاں برسوں سے رہ رہے ہیں اسی علاقے کے دیپک عرف بنٹی اپادھیائے، بنٹی ماما اور دیگر 4 افراد نے پہلے ایک بزرگ کے ساتھ مار پیٹ کی تھی۔ متاثرہ کنبہ کے مطابق اس حملے کے بعد زخمی بزرگ کو اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ اس کے بعد یہ کنبہ بھی دو دن کے لیے دوسری جگہ رہنے پر مجبور ہوگیا۔ جب وہ اپنے گھر واپس آیا تو ملزمان نے سلیم بیگ کے آٹو کو آگ لگا دی اور شوکت علی کے گھر میں گھس کر آگ لگا دی۔ متاثرہ کنبہ کا کہنا ہے کہ ملزمان ان سے کہتے ہیں کہ اس علاقے میں کوئی مسلمان نہیں ہونا چاہیے۔ ہم نے اس کی شکایت پولیس سے کی۔ دوسری طرف کوتوالی ٹی آئی بلجیت سنگھ بسین کا کہنا ہے کہ ہنومان مندر کے پاس رہنے والا ملزم دیپک عرف بنٹی اپادھیائے ایک بدنام زمانہ مجرم ہے۔ اس نے سلیم بیگ کا آٹو جلایا اور شوکت علی کے گھر میں گھس کر آگ لگا دی۔ ان کے مطابق دیپک عرف بنٹی اپادھیائے کے خلاف 25 سے زیادہ کیس درج ہیں۔ اس پر ضلع بدر کی کارروائی بھی کی گئی ہے۔ اب نئے مقدمات درج کرکے بڑے پیمانے پر کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال ملزم فرار ہے۔

معروف آئی پی ایس افسر آفتاب احمد خان کا انتقال

ممبئی (یواین آئی)

معروف آئی پی ایس افسر اور ممبئی کے سابق جوائنٹ پولیس کمشنر اور کئی اہم عہدوں پر فائز رہے، لوکھنڈوالا شوٹ آؤٹ کے سربراہ اے اے خان آج یہاں انتقال کرگئے، 81 سالہ اے اے خان نے دوپہر 3 بجے کوکیلا بین اسپتال میں آخری سانس لی۔ مرحوم کے والد اے ایس خان حیدرآباد نظام ریاست سے تعلق رکھتے تھے اور اورنگ آباد میں وکالت کرتے تھے۔ اے اے خان۔ نے 1963 میں پولیس فورس میں شمولیت اختیار کی تھی اور وہ 1980 کے عشرے میں مہاراشٹر کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ واضح رہے کہ ایک زمانے میں اے ٹی ایس کے سربراہ رہے اے اے خان نے ممبئی کی جرائم کی دنیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا، جس میں اے ٹی ایس کے ہیڈ کی حیثیت سے ممبئی کے لوکھنڈوالا میں انڈرورلڈ سے وابستہ مایا ڈولس اور دلیپ بوا سمیت ان کے ساتھیوں کو ایک عمارت میں گھس کر کئی گھنٹوں کے انکاؤنٹر میں ٹھکانے لگا دیا تھا۔ اور یہ واقعہ ’لوکھنڈوالا شوٹ آؤٹ‘ کے نام سے مشہور ہوا تھا۔ اور اس کے بعد شمال مغربی ممبئی کی نئی بستی لوکھنڈوالا 1990 کے عشرے میں ہوئے، شوٹ آؤٹ کی وجہ سے مشہور ہوگئی تھی۔

کورونا کے 3.47 لاکھ نئے معاملے

نئی دہلی (یو این آئی) ملک میں پچھلے 24 گھنٹے کے دوران نئے کیسوں کے مقابلے میں صحت یاب ہونے والوں کی تعداد کم ہونے سے فعال معاملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اس وقت ملک میں ایکٹو کیسز کی تعداد 20.18 لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے۔ دریں اثنا، جمعرات کے روز ملک میں 70 لاکھ 49 ہزار 779 کووڈ سے بچاؤ کی ویکسین لگائی گئی ہیں اور اب تک ایک ارب 60 کروڑ 43 لاکھ 70 ہزار 484 افراد کو کووڈ ویکسین دی جاچکی ہیں۔ جمعہ کی صبح مرکزی وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں انفیکشن کے 3,47,254 معاملے درج کئے گئے اور وائرس سے متاثر ہونے والوں کی یومیہ شرح 17.94 فیصد رہی۔

عالیہ یونیورسٹی کی ہاسٹل انتظامیہ کا غیرانسانی چہرہ سامنے آیا

کولکاتا (یواین آئی)

عالیہ یونیورسٹی کی انتظامیہ کا غیرانسانی چہرہ سامنے آیا ہے۔ امتحانات کے لئے یونیورسٹی کے ہاسٹل میں مقیم طلبا سے ہاسٹل خالی کرانے کے لئے ہاسٹل انچارج نے کل رات ہاسٹل کا پانی کی سپلائی بند اور ہاسٹل کا بجلی کاٹ دیا۔ کل رات بھر یونیورسٹی انتظامیہ کے خلاف طلبا نے احتجاج کیا۔ اس کے بعد آج صبح سے ہاسٹل انچارج ہاسٹل کی بجلی اور پانی بحال کردیا ہے۔ اس پورے معاملے میں یونیورسٹی کی جانب سے کوئی بیان جاری نہیں ہوا ہے اور نہ ہی انتظامیہ کا کوئی عہدیدار آن لائن بات کرنے کو تیار ہوا ہے۔ ہاسٹل خالی کرانے کو لے کر احتجاج کررہے طلبا نے کہا کہ جنوری کے پہلے ہفتے میں کورونا وائرس کی وجہ سے اسکول و کالج میں فیزیکل کلاسیس بند کردیا گیا تھا۔ مگر بنگال کے دور دراز علاقے مرشدآباد، شاجی دیناج پور اور مالدہ جیسے علاقے اور ملک کے دیگر حصے کے طلبا ہاسٹلز میں ہی رہ کر امتحانات کی تیاری کرنے لگے تھے۔ عالیہ یونیورسٹی کی انتظامیہ نے حال ہی میں ہاسٹل خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا تھا۔ کل دوپہر اچانک انتظامیہ نے بجلی اور پینے کے پانی کی سپلائی منقطع کردی گئی تھی۔ طلبا ہاسٹل میں پانی اور بجلی کے بغیر ہاسٹل میں تھے۔ اس ہاسٹل میں 40 طلبا اور 15 طالبات ہیں۔ احتجاج کرنے والے طالب علموں میں سے ایک نے کہا کہ یہاں دو ہاسٹل ہیں۔ جن میں سے ایک 19 ویں منزل اور دوسری 14ویں یا 16ویں منزل ہے۔ کرنٹ بند کردیا گیا ہے۔ جو کہ سراسر غیر انسانی ہے۔ عالیہ یونیورسٹی کے ہاسٹل کے چیئرمین اور ایچ ایم سی جو وہاں موجود ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ ہمیں ہاسٹل سے نکالنا چاہتے ہیں۔ ایسے وقت میں بجلی منقطع کردیا ہے جب ہمارے امتحانات ہورہے ہیں۔ خیال رہے کہ عالیہ یونیورسٹی کے پارک سرکس کیمپس میں گزشتہ 100 دنوں سے طلبا احتجاج کررہے ہیں۔ ان کا الزام ہے وزارت اقلیتی امور اور یونیورسٹی انتظامیہ کی آپسی چپقلش کی وجہ سے یونیورسٹی میں تعلیمی ماحول کا فقدان ہے۔ انفراسٹکچر کو بہتر بنانے کی کوشش ہورہی ہے۔ دریں اثنا جادو پور یونیورسٹی پر پینل شائع کیے بغیر نوکریاں دینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے معاملے کی بنیاد پر اگلے دو ہفتے میں یونیورسٹی کی رپورٹ طلب کی ہے۔ کم اہل لوگوں کو نوکریاں دینے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

جائیداد غصب کرنے کیلئے 2 معصوم بچوں کو جلاکر مار ڈالا

مقتول بچوں کی بیوہ ماں نے جیٹھ کے خلاف درج کرایا قتل کا مقدمہ

کنڈہ، پرتاپ گڑھ (ایس این بی)

بھائی کے انتقال کے بعد اس کے حصہ کا مکان اور کھیت غصب کرنے کے لیے بڑے بھائی نے علی الصباح آنجہانی چھوٹے بھائی کے دو معصوم بچوں کے جسم پر سوتے وقت مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگادی اور گھر کا دروازہ باہر سے بند کردیا، جس کے سبب دونوں معصوم بچوں کی جل کر موت ہوگئی۔ اس سنسنی خیز واردات سے پورے علاقہ میں دہشت ہے۔ پولیس کے اعلیٰ افسران فارینسک ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور پورے معاملہ کا جائزہ لیتے ہوئے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق سنگرام گڑھ تھانہ کے تحت منا کا پورا مزرعہ بھدیو کے دلیپ کمار پٹیل کا دو برس قبل انتقال ہوگیا تھا۔ اس کی بیوہ نیلم دیوی اپنے دو معصوم بچوں کے ساتھ کسی طرح گذر بسر کررہی ہے۔ شوہر کی موت کے بعد جیٹھ اشوک کمار کی نیت چھوٹے بھائی کے حصہ کے مکان اور کھیت پر خراب تھی اور وہ بھائی کی بیوہ کو بیٹوں سمیت بے گھر کرنے کے لیے طرح طرح کی کوششیں کرنے لگا، لیکن بھائی کی بیوہ نیلم گھر چھوڑنے کو تیار نہیں تھی۔ جیٹھ اشوک کمار کئی مرتبہ دھمکی بھی دے چکا تھا، کیوں کہ وہ گھر اور کھیت میں اپنے چھوٹے بھائی کی بیوہ کو کچھ بھی حصہ نہیں دینا چاہتا تھا۔ آج جمعہ کی علی الصباح نیلم اپنے 8 برس کے بچے ایشانت اور 6 بچے کے کرشنا کو سوتا ہوا چھوڑ کر رفع حاجت کے لیے گئی تھی۔ اسی دوران اس کے جیٹھ اشوک کمار نے موقع پاکر سوتے میں ہی بچوں کے جسم پر مٹی کا تیل چھڑک کر آگ لگادی اور دروازہ باہر سے بند کرلیا تاکہ بچوں کی چیخ وپکار کوئی سن نہ سکے۔ آگ سے جھلس کر دونوں بچوں نے دم توڑ دیا۔ نیلم جب ضروریات سے فراغت کے بعد واپس لوٹی تو دروازہ میں باہر سے کنڈی لگی تھی اور اندر دھواں بھرا تھا۔ اس نے شور مچایا تو پڑوسی اکٹھا ہوگئے۔ کمرے میں جاکر دیکھا گیا تو دونوں بچوں کی موت ہوچکی تھی۔ اس واقعہ کی اطلاع سنگرام گڑھ پولیس کو دی گئی۔

اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج انل پانڈے ہمراہیوں کے ساتھ موقع پر پہنچے اور اعلیٰ افسران کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی سی او لال گنج اور ایڈیشنل ایس پی مغربی روہت مشرا فارینسک ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور تفتیش شروع کردی۔ بیوہ نیلم چیخ چیخ کر اپنے جیٹھ پر بچوں کو قتل کرنے کا الزام عائد کررہی تھی۔ پولیس نے دونوں بچوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور مدعیہ نیلم کی تحریر پر جیٹھ اشوک کمار پٹیل ولد رام تجیون پٹیل کے خلاف آگ سے جلا کر بچوں کے قتل کا مقدمہ قائم کرلیا ہے۔

5.جی معاملہ: جوہی چاولہ پر عائد جرمانے کی وصولی کیلئے ہائی کورٹ میں درخواست

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی (DSLSA) نے جوہی چاولہ پر عائد 20 لاکھ روپے کے ہرجانے کی وصولی کے لیے ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی ہے۔ عدالت نے جوہی چاولہ اور دیگر پر 5 جی ٹیکنالوجی کی جانچ کے خلاف درخواست دائر کرنے پر ہرجانے کا حکم دیا تھا۔ جسٹس امت بنسل نے کہا کہ وہ 3 فروری کو ڈی ایس ایل ایس اے کی درخواست پر سماعت کریں گے۔ اداکارہ کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ سنگل بنچ کے حکم کے خلاف دورکنی بنچ کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے جو زیر التوا ہے۔ اس پر 25 جنوری کو غور کیا جانا ہے۔ انہوں نے جسٹس سے درخواست کی کہ عمل درآمد کی درخواست پر سماعت فی الحال ملتوی کی جائے۔ ڈی ایس ایل ایس اے کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈووکیٹ سوربھ کنسل نے جواب دیا کہ ہرجانے کی ادائیگی کا حکم گزشتہ سال جون میں پاس کیا گیا تھا۔ اس کی تعمیل کرنا ابھی باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی ایس ایل ایس اے کی جانب سے رقم جمع کرانے کا نوٹس بھیجے جانے کے بعد ہی سنگل بنچ کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی گئی ہے۔ دورکنی بنچ نے اس پر کوئی حکم امتناعی جاری نہیں کیا ہے۔ جسٹس نے درخواست پر عمل درآمد پر سماعت ملتوی کرتے ہوئے کہا کہ دیکھا جائے دورکنی بنچ کے سامنے کیا ہوتا ہے۔ جوہی چاولہ کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل دیپک کھوسلا نے کہا کہ سنگل بنچ کو ہرجانہ عائد کرنے کا حق نہیں ہے۔

ای ڈبلیو ایس کوٹہ والوں کی آمدنی کی حد پر اب بھی تلوار!

نئی دہلی (ایجنسیاں) سپریم کورٹ اقتصادی طور پر کمزور طبقات کے لیے لاگو ای ڈبلیو ایس ریزرویشن پر مارچ میں سماعت کرنے والی ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے اس کوٹہ کے لیے مقرر کردہ 8 لاکھ روپے کی آمدنی کی حد کا جائزہ لیا جائے گا۔ ایسے میں اگر عدالت کی جانب سے اس پر کوئی فیصلہ سنایا جاتا ہے تو یہ ای ڈبلیو ایس کوٹہ کا فائدہ اٹھانے والے لوگوں کے لیے ایک دھچکا ثابت ہوسکتا ہے۔ دراصل سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے 8 لاکھ روپے کی آمدنی کی حد کو ناقابل عمل قرار دیتے ہوئے نظرثانی کرنے کو کہا تھا۔ اس پر مرکزی حکومت کی جانب سے ایک پینل بھی تشکیل دیا گیا تھا، جس نے اس کا جواز پیش کیا تھا۔ فی الحال 8 لاکھ روپے کی اس حدِ آمدنی کے تحت تمام آمدنی کے ذرائع بشمول تنخواہ، زرعی آمدنی کو شامل کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ کی تجویز پر مرکزی حکومت کی طرف سے تشکیل دی گئی پانڈے کمیٹی نے کہا تھا کہ اگر اب اس میں کچھ بھی بدلا گیا تو اس کا اثر میڈیکل میں داخلے کے لیے جانے والے طلبا پر پڑے گا۔ یہ ان کے کیریئر کے لیے اچھا نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ نیٹ میں آل انڈیا سطح پر مرکزی حکومت نے 27 فیصد او بی سی ریزرویشن اور 10 فیصد ای ڈبلیو ایس کوٹہ نافذ کیا ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ کے فیصلے کا اثر آگے منعقد ہونے والی نیٹ کونسلنگ پر نہیں پڑے گا۔ پانڈے کمیٹی نے کہا کہ او بی سی کوٹہ کے تحت کریمی لیئر کی آمدنی کی حد اسی طرح لاگو ہے۔ اس لیے اسے غلط نہیں سمجھا جاسکتا۔ مزید یہ کہ کمیٹی کا موقف تھا کہ اگر آمدنی کی حد کو کم کیا جاتا ہے تو بہت سے اہل امیدوار ہیں جنہیں فائدہ نہیں پہنچے گا۔ ساتھ ہی ان کے بجائے کچھ ایسے لوگ بھی آسکتے ہیں جو اس کے مستحق نہیں۔

سپریم کورٹ مارچ میں سماعت کرے گی

یومیہ 47,000 کورونا کے معاملے پھر بھی کرناٹک میں کرفیو ختم، تملناڈو میں اتوار کو لاک ڈاؤن

بنگلورو (ایجنسیاں)

کرناٹک حکومت نے اس ہفتے کے آخر سے شروع ہونے والے ویک اینڈ کرفیو کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، حالانکہ رات کا کرفیو پہلے کی طرح نافذ رہے گا۔ یہ فیصلہ جمعہ کو چیف منسٹر بسوراج بومئی کی صدارت میں ہوئی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں لیا گیا۔ کرناٹک مہاراشٹر کے بعد دوسری ریاست بن گئی ہے جس نے وبائی امراض کی تیسری لہر کے درمیان کچھ نرمی کا اعلان کیا ہے۔ مہاراشٹرا نے پیر سے اسکولوں میں آف لائن کلاسز دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تو کرناٹک نے ویک اینڈ کرفیو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔